20941 ـ آيۃ : وتری الشمس اذا طلعت تزاور ۔۔ الآيۃ کا معنی

سوال

برائے مہربانی مندرجہ ذیل آیت کی تفسیر فرما دیں :

وتری الشمس اذا طلعت تزاور عن کھفھم ذات الیمین واذا غربت تقرضھم ذات الشمال وھم فی فجوۃ منہ ذالک من آیا ت اللہ من یھد اللہ فھو المھتد ومن یضلل فلن تجد لہ ولیا مرشدا الکھف (17)

آپ دیکھیں گے یہ طلوع ہوتے وقت ان کی غار سے دائیں جانب کو جھک جاتا اور غروب ہوتے وقت ان کے بائیں جانب کترا کرگزر جاتا ہے ، اور وہ اس غار کی کشادہ جگہ میں ہیں ، یہ اللہ تعالی کی نشانیوں میں سے ہے ، اوراللہ تعالی جس کی رہبری فرمائے اسے وہ ہی راہ راست پر ہے اور جسے وہ گمراہ کر دے ناممکن ہے کہ آپ اس کے لیے کوئ راہنما اور کارساز پاسکیں ۔

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

شیخ ابن سعدی رحمہ اللہ تعالی فرماتے ہیں :

اللہ تعالی نے انہیں سورج سے محفوظ رکھا اور ان کے لیے ایسی غار میسر کردی جس سےسورج طلوع کے وقت دائیں جانب اورغروب کے وقت شمال کی جانب ہوکر گزر جاتا تھا ، تو انہیں سورج کی گرمی نہیں پہنچتی تھی جس سے ان کے جسم خراب ہوں ۔

اور وہ اس غار کی کشادہ جگہ میں ہیں

یعنی وہ غار کے اندر ایک وسیع جگہ پرتھے ، تاکہ انہیں ہوا اور باد نسیم حاصل ہوتی رہے ، اورتنگ جگہ میں ان سے گندگی اوروبائیں دور ہوتی رہیں اور خاص طور پر ایک لمبی مدت رہنے کے لیے ۔

یہ سب کچھ اللہ تعالی کی نشانیوں اور ان پراس کی خاص رحمت اور ان کی دعا کی قبولیت اور ہدایت کا نتیجہ تھا حتی ان معاملات میں بھی تو اللہ تعالی نے اسی لیے فرمایا :

اوراللہ تعالی جس کی رہبری فرمائے اسے وہ ہی راہ راست پر ہے یعنی ھدایت پانے کا اللہ تعالی کے علاوہ کوئ اور

راستہ نہیں ہے تو وہ اللہ تعالی ہی دنیا اور آخرت میں مصالح کا ھادی اور مرشد ہے ۔

اور جسے وہ گمراہ کر دے ناممکن ہے کہ آپ اس کے لیے کوئی راہنما اور کارساز پاسکیں

یعنی اس کے لیے کوئی بھی دوست اور اس کی بہتری والے کام کی تدبیر کرنے والا اور خیرو فلاح کے کاموں میں راہنمائی کرنے والا نہیں پا سکیں گے اس لیے کہ اللہ تعالی نے ان پرگمراہی کا حکم لگا دیا ہے اور اللہ تعالی کے حکم کورد کرنے والا کوئی نہیں ہے ۔

دیکھیں : تفسیر الکریم الرحمن (ص 472) ۔

واللہ تعالی اعلم .